DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گرینڈٹورازم فیسٹیول کے مثبت اورتعمیری نتائج برآمد ہونگے، جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	ملکی خودمختاری اورقومی وقار کا ہرقیمت پردفاع کیا جائے گا، سرفرازبگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	افغان جارحیت کیخلاف پاک فوج کی بروقت کارروائی لائق تحسین ہے، علی حسن زہری	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان میں امن وامان دنوں میں ٹھیک کرنا ممکن نہیں، طلال چوہدری	مشرق ودیگراخبارات
05	افغان جارحیت کیخلاف صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑکی قیادت میں ریلی	جنگ ودیگراخبارات
06	کوشش ہے صوبے کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے، راحیلہ حمید درانی	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے مزید متحرک کردار ادا کرینگے، زرین مگسی	جنگ ودیگراخبارات
08	منصوبے معیار اور مقررہ وقت پرمکمل کیے جائیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات	جنگ ودیگراخبارات
09	کوئٹہ میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی پاکستان زندہ باد کے نعرے	جنگ ودیگراخبارات
10	انسداددہشتگردی کے تحت سزایافتہ قیدی کسی رعایت یا معافی کا حقدار نہیں، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگراخبارات
11	پاکستان کیخلاف افغان جارحانہ رویہ قابل مذمت ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبے میں امن وامان کو برقرار رکھنا کسی چیلنج سے کم نہیں، آئی جی پولیس	جنگ ودیگراخبارات
13	BSDI کے تحت ضلع سبی میں ترقیاتی منصوبوں پرکام تیزی سے جاری	جنگ ودیگراخبارات
14	ہرنائی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی زیرصدارت کلسٹر ہیڈز کا اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
15	اسلام آباد میں تین روزبلوچستان ٹورزم فیسٹیول اختتام پذیر	جنگ ودیگراخبارات
16	کرایہ نامے اڈے اور گاڑی پر آویزاں کیا جائے، سیکرٹری ٹرانسپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
17	وفاق لانگ مارچ کے شرکا سے کیے گئے وعدوں پرعمل کرے، ہدایات الرحمان بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے عوامی طاقت نمائندگی اور پذیرائی صرف جمعیت کے پاس ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ کاریز ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ڈیرہ اللہ یار قریب پولیس وین کو بم سے اڑانے کی کوشش

عوامی مسائل:

نواں کلی مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ٹریفک اور سیوریج سسٹم درہم برہم، صوبائی دارلحکومت میں طویل لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر، گنداواہ نوتال سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے جب کہ اس کے مقابلے میں صوبے کے باقی تمام علاقوں میں بلدیاتی انتخابات ہوئے ایک عرصہ ہوگیا ہے جہاں ان اداروں نے کام بھی شروع کررکھا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبے کا دارلحکومت ہونے کے باعث بڑی اہمیت کا حامل شہر کوئٹہ اس بنیادی ضرورے سے محروم ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے ان کے بنیادی مسائل حل نہیں ہو پا رہے چونکہ بلدیاتی اداروں کا بنیادی مسائل حل کرنے میں اہم کردار ہوتا ہے اس لئے یہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اہم کردار ہوتا ہے عوامی حلقے ایک عرصے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مطالبہ کررہے ہیں لیکن نامعلوم وجوہات کے باعث یہ انتخابات نہیں ہورہے تھے معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات کررہا ہے اس نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے متوقع امیدوار ووٹرز اور عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنے ووٹ کا اندراج انتخابی فہرستوں اور متعلقہ وارڈ میں چیک کریں اور انتخابی فہرستوں میں ووٹ کا اندراج، ٹرانسفر و خراج و درستگی کیلئے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سے رجوع کریں یاد رہے کہ انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد الیکشن کمیشن بلدیاتی الیکشن کا پروگرام جاری کرنے جا رہا ہے جس کے نوٹیفکیشن کمیشن کے اجراء کے بعد زیر دفعہ 39 الیکشنز ایکٹ 2017ء ہر قسم کے ووٹوں کا اندراج، ٹرانسفر، اخراج و درستگی نہیں ہوسکے گی۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"ملک سے افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Education Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" بلوچستان ایرانی تیل کی عارضی بندش ،ایک نا گزیر اقدام اور ضلع پشین ذرخیز زمین اور تعمیر و ترقی کے منصوبے "** کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی اور عرفان اللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان :درد کا رشتہ انصاف کی تلاش اور بلوچستان ایرانی تیل کی عارضی بندش ،ایک نا گزیر اقدام "** کے عنوان سے کریم نواز اور نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے **"گوادر کے نوجوان صنعتوں کے ذریعے خود مختار مستبقل کی جانب اور ضلع گوادر کو درپیش اہم مسائل "** کے عنوان سے سلیمان ہاشم اور جلیل بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2025 Page No.

گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے مثبت اور تعمیری نتائج برآمد ہونگے

جعفر مندوخیل

وفاقی دارالحکومت میں بلوچستان کو سیاحت اور ثقافتی نقطہ نظر سے نمائش کیلئے پیش کیا جانا قابل تعریف کاوش ہے، فیسٹیول میں خطاب

اسلام آباد+کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اکثر اپنے قیمتی معدنیات، سی پیک منصوبہ یا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آنے کے بعد سرخیوں میں رہتا ہے لیکن آج پہلی مرتبہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بلوچستان کو خصوصی طور پر سیاحت اور ثقافتی نقطہ نظر سے ملک بھر میں نمائش کیلئے پیش کیا جا رہا ہے. یہ واقعی ایک قابل تعریف کاوش ہے۔ کامیاب فیسٹیول کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ لوک ورثہ اسلام آباد میں محکمہ سیاحت و ثقافت کے زیر اہتمام تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے مثبت اور تعمیری نتائج برآمد ہوں گے اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کیلئے نئی راہیں متعین ہو جائیں گیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لوک ورثہ اسلام آباد میں محکمہ سیاحت وثقافت کے زیر اہتمام تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے یوتھ افیئرز نوابزادہ جمال رئیسانی اور ڈائریکٹر کلچر داود ترین سمیت ہنرمندوں، فنکاروں اور گلوکاروں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی. شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اس گرینڈ فیسٹیول میں مقامی ہنرمندوں، فنکاروں اور گلوکاروں کو بھی مشغول رکھے ہوئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے مثبت نتائج برآمد ہونگے

جعفر مندوخیل

بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کیلئے نئی راہیں متعین ہو جائیں گی، گورنر بلوچستان

صوبے کو خصوصی طور پر سیاحت اور ثقافتی نقطہ نظر سے ملک بھر میں نمائش کیلئے پیش کیا جانا قابل تعریف ہے

اسلام آباد/ کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اکثر اپنے قیمتی معدنیات، سی پیک منصوبہ یا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آنے کے بعد سرخیوں میں رہتا ہے لیکن آج پہلی مرتبہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بلوچستان کو خصوصی طور پر سیاحت اور ثقافتی نقطہ نظر سے ملک بھر میں نمائش کیلئے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ واقعی ایک قابل........ بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

تعریف کاوش ہے۔ کامیاب فیسٹیول کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ لوک ورثہ اسلام آباد میں محکمہ سیاحت وثقافت کے زیر اہتمام تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے مثبت اور تعمیری نتائج برآمد ہوں گے اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کیلئے نئی راہیں متعین ہو جائیں گیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لوک ورثہ اسلام آباد میں محکمہ سیاحت وثقافت کے زیر اہتمام تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی. پارلیمانی سیکرٹری برائے یوتھ افیئرز نوابزادہ جمال رئیسانی اور ڈائریکٹر کلچر داود ترین سمیت ہنرمندوں، فنکاروں اور گلوکاروں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی. شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اس گرینڈ فیسٹیول میں مقامی ہنرمندوں، فنکاروں اور گلوکاروں کو بھی مشغول رکھے ہوئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1   Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | پیر 19 ربیع الثانی 1447ھ 13 / اکتوبر 2025ء | نمبر 280

پاکستان کیخلاف افغان سرزمین کا استعمال ناقابل قبول

ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کیخلاف کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کیلئے نقصان دہ ہیں

قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز اور انکے خاندانوں کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے، غیور عوام اور فوج دشمن کے عزائم ناکام بناتے رہینگے، ایکس پر بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم صمیم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔

خضدار میں ہاسٹل خواتین کی عملی بااختیاری کیلئے سنگِ میل ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کیلئے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، وزیر اعلیٰ کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعثِ فخر ہے، کیونکہ یہ طرزِ عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ ”یہی وہ طرزِ عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ حکومت

Dai

Bullet No. ۱

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 19 ربیع الثانی 1447ھ 13 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 98

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پاک فوج کا پیغام واضح ہے ملکی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

قیام امن کیلئے پاکستانی عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح مضبوطی سے کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر فخر کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہدا کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے، تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح مضبوطی سے کھڑے ہیں، جو ہر قسم کی جارحیت کا دوٹوک اور موثر جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کے تحفظ اور امن و سلامتی کے قیام کے لیے قوم متحد ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سرحد پار دہشت گرد گروہوں کی موجودگی نہ صرف پاکستان بلکہ پورے

خضدار میں پہلا ورکنگ ویمن ہاسٹل کا قیام

بہنوں اور بیٹیوں کیلئے اٹھایا گیا بامعنی قدم باعث فخر ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ ....

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 299 | پیر 19 ربیع الثانی، 13 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد امن کیلئے سنگین خطرہ، وزیراعلیٰ

فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیاں باعث اطمینان ہیں، سرفراز بگٹی

ہماری مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرت ناک انجام سے دوچار کیا، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم گروہوں کی کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر ہمیشہ امن اور مذاکرات کے راستے کو ترجیح دیتا رہا ہے، لیکن قومی سلامتی پر آنچ آنے کی صورت میں ریاست اور عوام متحد ہو کر ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنی مادر وطن کے دفاع اور افواج پاکستان کے ساتھ ہمیشہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہیں گے۔

خواتین معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، سرفراز بگٹی

خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام سے خواتین کو محفوظ ماحول میسر آئیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ باہمی قدم باعث فخر ہے کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 13 اکتوبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 280

ورکنگ ویمن ہاسٹل محفوظ پناہ گاہ

بلوچستان کی بیٹیوں کیلئے عزت، باوقار منصوبہ ہے: وزیراعلیٰ

اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگا' ہاسٹل کے قیام پر اظہار مسرت

خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ، محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے' مزید ٹھوس اقدامات جاری رہیں گے' پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

منصوبے کیلئے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لئے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لئے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں اور ان کے لئے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لئے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لاسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DI… GENE… RELATIO…

نظامت اعلیٰ تعلقا… حکومت بلو…

Bullet No. 1…

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 پیر 13۔ اکتوبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 279

بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، وزیر اعلیٰ

ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا، غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے

پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے، تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے

بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، وزیر اعلیٰ

خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کا قیام خوش آئند، خواتین کی ترقی کے اقدامات جاری رکھیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 13 اکتوبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-279

پاکستان کی سرحدوں کے تحفظ اور امن وسلامتی پر قوم متحد ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے، تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں

پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے، تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح مضبوطی سے کھڑے ہیں، جو ہر قسم کی جارحیت کا دوٹوک اور مؤثر جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کے تحفظ اور امن وسلامتی کے قیام کے لیے قوم متحد ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سرحد پار دہشت گرد گروہوں کی موجودگی نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم گروہوں کی کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر ہمیشہ امن اور مذاکرات کے راستے کو ترجیح دیتا رہا ہے، لیکن قومی سلامتی پر آنچ آنے کی صورت میں ریاست اور عوام متحد ہو کر ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنی مادر وطن کے دفاع اور افواج پاکستان کے ساتھ ہمیشہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہیں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنۃ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابلِ قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی مؤثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزمِ مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔

خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کا قیام خوش آئند ہے، وزیراعلیٰ

خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگِ میل (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہیا نہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIREC... GENERA... RELATIONS...

نظامت اعلیٰ تع... حکومت بل...

Bullet No. 1

Page No. 2

میزان

بانی: مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | پیر 13 اکتوبر 2025ء، 19 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 42

قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی، بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے، میر سرفراز بگٹی

افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہیں، بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن چاہتا ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی جنگی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی مؤثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔

وزیراعلیٰ کا خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر اظہار اطمینان

یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا

خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے (بقیہ 62 صفحہ 7 پر)

کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر سوئی ڈیرہ بگٹی میں سڑک کی تعمیر کا کام شروع

اس اہم عوامی منصوبے کا ٹھیکہ ٹھیکیدار امان اللہ دیناری بگٹی کے سپرد کیا گیا ہے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر سوئی ڈیرہ بگٹی میں سڑک کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اہم عوامی منصوبے کا ٹھیکہ ٹھیکیدار امان اللہ دیناری بگٹی کے سپرد کیا گیا ہے، جنہوں نے کام کا آغاز نہایت تیزی اور معیار کے ساتھ کر دیا (بقیہ 24 صفحہ 2 پر)

ہے۔ علاقے کے عوام، حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست اقدام کو سراہا ہے اور کہا ہے کہ نوجوان وزیراعلیٰ عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں، جو ڈیرہ بگٹی کے لوگوں کو ترقیاتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ اسی طرح ٹھیکیدار امان اللہ دیناری بگٹی کی کارکردگی کو بھی عوام نے سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محنت، دیانتداری اور اعلیٰ معیار کے ساتھ کام کا آغاز کیا ہے، جو عوامی اعتماد کا مظہر ہے۔ یہ ترقیاتی منصوبہ ڈیرہ بگٹی کے عوام کے لیے خوشحالی کی نئی راہیں کھولنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIR
GENER
RELATION

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Bullet No. ١

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 13 اکتوبر 2025ء 19 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 280

قومی دفاع، خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے

افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم گروہوں کی کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کر کے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے، تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح مضبوطی سے کھڑے ہیں، جو ہر قسم کی جارحیت کا دوٹوک اور موثر جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کے تحفظ اور امن و سلامتی کے قیام کے لیے قوم متحد ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سرحد پار دہشت گرد گروہوں کی موجودگی نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم گروہوں کی کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر ہمیشہ امن اور مذاکرات کے راستے کو ترجیح دیتا رہا ہے، لیکن قومی سلامتی پر آنچ آنے کی صورت میں ریاست اور عوام متحد ہو کر ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنی مادر وطن کے دفاع اور افواج پاکستان کے ساتھ ہمیشہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہیں گے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی مکمل بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے" انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | سوموار 13 اکتوبر 2025ء، 19 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 182

وزیر اعلیٰ بگٹی

بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ، انہیں بااختیار بنائیں گے

یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور حقیقی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے

اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت بقیہ 11 صفحہ 6 پر

ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور حقیقی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ "یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO… GENERAL O… RELATIONS BA…

نظامت اعلی… حکومت…

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. ۱

Page No. ۱۱

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 235 | قیمت 15روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28 | پیر13اکتوبر2025ء | 19ربیع الثانی | 1447ھ

سرحد پار دہشتگرد گروہوں کی موجودگی خطے کے امن کیلئے خطرہ ہے، سرفراز بگٹی

وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں کسی قسم کی مہم جوئی برداشت نہیں

پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی، دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فتنہ الخوارج اور سرحد پار سے دشمن عناصر کے خلاف پاک افواج کی کامیاب کارروائیوں پر مکمل اطمینان اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں نے دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے جوان ہماری بہادری، غیرت اور عزم کی حقیقی علامت ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سمیت پورا پاکستان اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے افغان سرزمین کے پاکستان کے خلاف استعمال کو سختی سے ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر قیمت پر ملکی خودمختاری اور قومی وقار کا دفاع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، مگر دفاع وطن کے معاملے میں کسی قسم کی مہم جوئی یا جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کی موثر اور بروقت کارروائیوں نے دشمن کے مراکز، تربیتی کیمپوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ناکارہ بنا دیا ہے، جو مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم مصمم کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ افغان طالبان اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کی اشتعال انگیزی خطے کے امن کیلئے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے سرحدی محاذ پر دشمن کو عبرتناک انجام سے دوچار کرکے واضح پیغام دیا ہے کہ ملکی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں پر ناز کرتی ہے اور ان کے خاندانوں کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور عوام اور بہادر افواج دشمن کے عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتے رہیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن،

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

استحکام اور باہمی احترام کو اولین ترجیح دی ہے،

تاہم قومی دفاع اور خودمختاری پر کسی صورت سمجھوتہ ممکن نہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ چٹان کی طرح مضبوطی سے کھڑے ہیں، جو ہر قسم کی جارحیت کا دوٹوک اور موثر جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کے تحفظ اور امن و سلامتی کے قیام کے لیے قوم متحد ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سرحد پار دہشت گرد گروہوں کی موجودگی نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ اس کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف سرگرم گروہوں کی کارروائیاں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی استحکام کیلئے نقصان دہ ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر ہمیشہ امن اور مذاکرات کے راستے کو ترجیح دیتا رہا ہے، لیکن قومی سلامتی پر آنچ آنے کی صورت میں ریاست اور عوام متحد ہو کر ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنی مادر وطن کے دفاع اور افواج پاکستان کے ساتھ ہمیشہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہیں گے۔

خضدار میں ورکنگ ویمن ہاسٹل کا قیام سنگِ میل ثابت ہوگا، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیش رفت ہے انہوں نے اس منصوبے کے لیے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لیے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعثِ فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ ”یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں، اور ان کے لیے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لیے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1247 QUETTA Monday October 13, 2025 / Rabi' al-Thani 19, 1447

Bugti vows decisive response to aggression, stresses national unity

Applauds launch of first-ever working women's hostel in Khuzdar

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has stated that Pakistan has always given top priority to peace, stability, and mutual respect in the region; however, there can be no compromise on national defense and sovereignty. In a statement on the social networking site X, he said that the people of Pakistan stand strong like a rock with their brave armed forces, which are fully capable of giving a decisive and effective response to all kinds of aggression. The Chief Minister stated that the nation is united for the protection of Pakistan's borders and the establishment of peace and security. Mir Sarfaraz Bugti clarified that the presence of cross-border terrorist groups poses a serious threat not only to Pakistan but also to the peace of the entire region. He said that Afghanistan must accept the fact that the actions of groups operating against Pakistan from its soil are detrimental to bilateral relations and regional stability. The Chief Minister of Balochistan stated that Pakistan, as a responsible state, has always preferred the path of peace and dialogue, but in the event of a threat to national security, the state and its people are capable of uniting and confronting every threat. He expressed his determination that the people of Balochistan will always stand shoulder to shoulder with the Pakistani armed forces in the defense of their motherland.

Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti, has hailed the inauguration of the province's first-ever working women's hostel in Khuzdar, describing it as a landmark step toward the empowerment of women in the region. In a post on social media platform X (formerly Twitter), the Chief Minister praised Dr. Rubaba Khan Buledi, Adviser for Women Development, for spearheading the initiative. He called "it a practical and meaningful effort to support the sisters and daughters of Balochistan who are pursuing professional careers away from home".

In his post, CM Bugti emphasized that the hostel is more than just a shelter—it is a source of confidence, dignity, and hope for working women. "This is the very approach that marks the beginning of true women's empowerment," he added, reaffirming the government's commitment to building an inclusive and supportive environment for women to contribute to Balochistan's socio-economic development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 13

افغان جارحیت کیخلاف پاک فوج کی بروقت کارروائی لائق تحسین ہے، علی حسن زہری

افغانستان میں موجود دہشت گردوں ٹی ٹی پی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت بلوچستان میر علی حسن زہری نے حالیہ افغان، جارحیت اور پاکستان میں دہشت گردی کی لہر کے تناظر میں پاک فوج کی بروقت اور موثر جوابی کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری بہادر افواج نے افغانستان میں موجود دہشت گرد تنظیم ٹی ٹی پی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی کی ہے، دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ ملک کے اندر ہوں یا سرحد پار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ افغانستان کے ساتھ بھائی چارے، امن اور خیر سگالی کے جذبے سے تعلقات نبھائے لیکن بدقسمتی سے افغانستان نے ہماری خیر خواہی کو کمزوری سمجھا اور ہماری سرزمین پر حملہ، دہشت گردوں کو دانستہ یا غیر دانستہ طور پر پناہ دے کر پاکستان کے خلاف سازشوں میں بھارت اور اسرائیل جیسے دشمن ممالک کا ساتھ دیا۔ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونا نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ بھی ہے۔ افغان حکومت بھارت، اسرائیل اور افغان دہشت گردوں کے گٹھ جوڑ کو اپنی سرزمین سے ختم اور پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کرے ورنہ آئندہ کسی بھی جارحیت کا اس سے بھی زیادہ شدت سے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ پاکستانی عوام اور افواج اب مزید کسی قسم کی دراندازی یا دہشت گردی برداشت نہیں کریں گے، وطن کی حفاظت اور سالمیت ہمارے لیے سب سے مقدم ہے اور اس کی خاطر ہم کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہر مشکل وقت میں افغانستان کی مدد کی، لاکھوں افغان مہاجرین کو پناہ دی، ان کے بچوں کو تعلیم، صحت اور روزگار فراہم کیا، لیکن افسوس افغان قیادت نے ہمیشہ پاکستان کے ان احسانات کو فراموش کیا اور بدلے میں ہمیں زخم دیے، اب وقت آ گیا ہے کہ افغان حکومت ہوش کے ناخن لے اور دشمنی کی روش ترک کرے۔

افغان جارحیت کیخلاف صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں ریلی

اتحاد چوک پہنچ کر پاک فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے مظاہرہ، قوم پاک فوج کیساتھ کھڑی ہے، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں افغانستان کی پاکستان کے خلاف حالیہ جارحیت کے خلاف اور پاک فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے اتوار کو لوان گلی سے ریلی نکالی گئی، ریلی کے شرکاء نے بینرز و پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور نعرے بازی کر رہے تھے، ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی اتحاد چوک پر پہنچی جہاں پر پاک فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے مظاہرہ کیا گیا۔ ریلی کے شرکاء نے کہا کہ افغانستان سے جارحیت کا پاک فوج نے فیلڈ مارشل جنرل حافظ عاصم منیر کی قیادت میں منہ توڑ جواب دیا اور پاکستان کے دشمنوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاک فوج کے شانہ بشانہ دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا ہے اور اب بھی پوری قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے لئے کبھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں امن و امان دنوں میں ٹھیک کرنا ممکن نہیں، طلال چوہدری

بلوچستان کے امور میں وزیر اعلیٰ کا موقف واضح اور کلیئر ہے، وزیر مملکت داخلہ

بلوچستان میں بحالی امن کیلئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون کے تسلسل کو برقرار رکھے گی

اسلام آباد (خ ن) وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو دنوں میں ٹھیک کرنا ممکن نہیں تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کا موقف بڑا واضح اور کلیئر ہے اداروں کی کیپسٹی بلڈنگ کرنی ہے، بجٹ مختص کرنا ہے باقی ترجیحات ہیں یا کہیں کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے تو ان امور پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

موقف بڑا کلیئر ہوتا ہے اور اس میں کوئی ابہام نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ مرنے والا بھی شہید ہے اور مارنے والا بھی شہید ہے ایسا ڈانواں ڈول موقف وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نہیں ہوتا ان کے پیغام یا پریس میں واضح کلیئر ٹی ہوتی ہے۔

کوشش ہے صوبے کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے، راحیلہ حمید درانی

صوبے کے 3,862 غیر فعال اسکولوں میں سے 3,144 کو دوبارہ فعال کر دیا گیا' صوبائی وزیر تعلیم

وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق کئی انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں جس نے نظام میں نئی روح پھونک دی، حکام محکمہ تعلیم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت بلوچستان حکومت نے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی قیادت میں تعلیمی میدان میں تاریخی پیش رفت کرتے ہوئے ایک شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہے صوبے کے 3,862 غیر فعال اسکولوں میں سے 3,144 اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے 81 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی مواقع میسر آ گئے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق یہ اقدام بلوچستان کی تاریخ کا ایک نیا سنگ میل ہے، جس کے تحت 81 فیصد اسکول بحال کیے گئے ایک ایسا ہدف جو ماضی میں کبھی حاصل......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں کیا گیا وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کا مستقبل تعلیم سے وابستہ ہے، اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ صوبے کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے ان کی متحرک قیادت اور واضح وژن کے نتیجے میں محکمہ تعلیم میں کئی انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں، جنہوں نے پورے تعلیمی نظام میں نئی روح پھونک دی ہے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس کامیابی میں اساتذہ کی بڑے پیمانے پر تعیناتی نے کلیدی کردار ادا کیا 1,866 ایس بی کے اساتذہ فیز-1 میں تعینات کیے گئے 837 کنٹریکٹ اساتذہ فیز-2 میں شامل ہو چکے 86 اساتذہ فیز-3 کے تحت بھرتی کیے گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 13 OCT 2025

Page No. 14

بلوچستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے مزید متحرک کردار ادا کرینگے، زرین مگسی

سیاحتی سرگرمیوں کے فروغ سے بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے

25 سال بعد بلوچستان کا تھیٹر دوبارہ زندہ ہوا جو فیسٹیول کی ایک تاریخی کامیابی ہے، پارلیمانی سیکرٹری ثقافت

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ نوابزادہ میر زرین مگسی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں منعقدہ تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورزم فیسٹیول میں عوام کی غیر معمولی شرکت سے ان کے حوصلے بلند ہوئے ہیں، اور وہ اپنی ٹیم کے ساتھ بلوچستان میں سیاحت کے فروغ کیلئے مزید متحرک کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ فیسٹیول کے کامیاب انعقاد سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بلوچستان امن، ثقافت، محبت اور مہمان نوازی کی سرزمین ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایونٹ محض ایک تقریب نہیں بلکہ ایک تسلسل کا آغاز ہے، ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

جسے آئندہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی منعقد کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کا مثبت، پرامن اور خوشحال چہرہ اجاگر کیا جا سکے۔ نوابزادہ زرین مگسی نے کہا کہ وہ ایک ایسی جامع پالیسی مرتب کر رہے ہیں جس کے تحت سیاحت کے فروغ کیلئے شروع کیے گئے منصوبے مستقل بنیادوں پر جاری رہیں گے، تاکہ مستقبل میں جو بھی حکومت یا قیادت آئے وہ انہی پالیسیوں کو آگے بڑھا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاحتی سرگرمیوں کے فروغ سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے، جس سے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو بھی تقویت ملے گی نوابزادہ زرین مگسی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وفاقی وزیر برائے تجارت و کامرس جام کمال خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی جمال خان رئیسانی، آفتاب رانا، لوک ورثہ اسلام آباد کے اعلیٰ حکام، حکومت بلوچستان کے دیگر محکموں اعلیٰ حکام جنہوں نے فیسٹیول میں سٹالز لگائے اور محکمہ ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ بلوچستان کے افسران سیکرٹری سہیل الرحمان بلوچ، ڈائریکٹر ثقافت ڈاکٹر داد خان ترین، ڈائریکٹر سیاحت ہاشم کمیتران، ڈائریکٹر آثار قدیمہ جمیل بلوچ سمیت پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے فیسٹیول کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنی ثقافت، روایات اور مثبت اقدار دنیا کے سامنے پیش کرنی چاہئیں، کیونکہ یہی صوبے کا اصل تشخص ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 25 سال بعد بلوچستان کا تھیٹر دوبارہ زندہ ہوا ہے، جو فیسٹیول کی ایک تاریخی کامیابی ہے اور صوبے میں فنون لطیفہ کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 13 OCT 2025 Page No. 15

کوئٹہ میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی، پاکستان زندہ باد کے نعرے

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں سینکڑوں افراد نے قومی پرچم اٹھا کر نعرہ تکبیر کی صدا بلند کی

افغانستان کی جارحیت کا پاک فوج نے فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر کی قیادت میں منہ توڑ جواب دیا، شرکاء

چاغی اور چمن میں وطن سے محبت کا سمندر امڈ آیا، پاک فوج سے یکجہتی اور افغان جارحیت کیخلاف ریلیاں

کوئٹہ، چمن، چاغی (آن لائن، نمائندے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں افغانستان کی پاکستان کے خلاف حالیہ جارحیت کے خلاف نواں کلی سے پاک فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے ریلی نکالی ریلی کے شرکاء نے بینرز......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر نعرے درج تھے، ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی اتحاد چوک پر پہنچی جہاں پر پاک فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا ریلی کے شرکاء نے سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور ریلی کے شرکاء نے پاک فوج اور پاکستان کے حق میں شدید نعرہ بازی کی، ریلی کے شرکاء کا کہنا تھا کہ افغانستان کی جارحیت کا پاک فوج نے فیلڈ مارشل جنرل حافظ عاصم منیر کی قیادت میں منہ توڑ جواب دیا ہے اور پاکستان کے دشمنوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا ہے اور پاکستان کو کوئی مائی کا لال نقصان نہیں پہنچا سکتا کیونکہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا ہے مظاہرین پاک فوج اور پاکستان کے حق میں نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

انسداد دہشتگردی کے تحت سزا یافتہ قیدی کسی رعایت یا معافی کا حقدار نہیں

دفعہ 21 ایف کے تحت دہشت گردی کے مجرموں کیلئے معافی یا سزا میں کمی کی کوئی گنجائش موجود نہیں، دو رکنی بینچ کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے ایک اہم اور تاریخی فیصلے میں قرار دیا ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ (ATA) 1997 کے تحت سزا یافتہ قیدی کسی بھی قسم کی خصوصی یا عام معافی کے قانونی حق دار نہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ دفعہ 21۔ایف کے تحت دہشت گردی کے مجرموں کے لیے معافی یا سزا میں کمی کی کوئی گنجائش موجود نہیں، اور اس شق میں کسی قسم کی تشریح یا نرمی ممکن نہیں جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے 2023 اور 2024 میں دائر متفرق آئینی درخواستوں پر مشترکہ فیصلہ سناتے ہوئے تمام پٹیشنز خارج کر دیں۔ فیصلے کے مطابق، درخواست گزاروں نے موقف اختیار کیا تھا کہ انہیں آئین پاکستان کے آرٹیکل 45 کے تحت صدر مملکت کی معافی اور پاکستان جیل قوانین 1978 کے تحت عام یا خصوصی رعایت کا حق حاصل ہے۔ تاہم عدالت نے قرار دیا کہ 2001 میں دفعہ 21۔ایف کے اضافے کا مقصد ہی یہ تھا کہ دہشت گردی کے مجرموں کو ہمیشہ کے لیے معافی کے دائرے سے خارج کیا جائے۔ عدالت نے قرار دیا کہ یہ قانون سازی عوامی سلامتی کے تحفظ اور دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے تناظر میں شعوری اور دانستہ طور پر کی گئی۔ عدالت کے مطابق انسداد دہشت گردی ایکٹ ایک خصوصی قانون ہے جو عام قوانین، بشمول جیل ایکٹ 1894، پر فوقیت رکھتا ہے۔ عدالت نے اس موقف کو بھی مسترد کر دیا کہ دہشت گردی کے مجرموں کو معافی سے محروم رکھنا آئین کے آرٹیکل 25 (قانون کے سامنے مساوات) کی خلاف ورزی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ دہشت گردی کے تمام مجرم ایک علیحدہ قانونی طبقہ تشکیل دیتے ہیں، اس لیے ان پر یکساں قانون کا اطلاق امتیازی نہیں بلکہ معقول درجہ بندی ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ کے معروف مقدمات شیروانی کیس، حکومت بلوچستان بنام عزیز اللہ، اور ڈاکٹر مبشر حسن بنام فیڈریشن آف پاکستان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معقول بنیاد پر کی گئی درجہ بندی آئینی طور پر درست ہے۔ فیصلے میں محکمہ داخلہ، انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات اور متعلقہ سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت کی گئی کہ قانون کے منافی دی گئی تمام معافیاں فوری طور پر واپس لی جائیں، اور متعلقہ قیدیوں کی سزاؤں کا ازسرنو تعین کیا جائے۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ آئندہ کسی بھی معافی یا رعایت کے اجرا میں تمام قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری کی جائے، بصورت دیگر ذمہ دار افسران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے ہدایت دی کہ فیصلے کی مصدقہ نقول سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری قانون و انصاف، ایڈووکیٹ جنرل، پراسیکیوٹر جنرل، سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور، سیکرٹری قانون بلوچستان اور آئی جی جیل خانہ جات کو فوری طور پر ارسال کی جائیں تاکہ عدالتی احکامات پر بلا تاخیر عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ تمام سزا یافتہ قیدی خواہ وہ عمر قید کے ہوں یا قلیل مدتی سزا والے اپنی بنیادی سزا کا کم از کم دو تہائی حصہ لازمی کاٹیں۔ یہ اصول پاکستان جیل قوانین 1978 کے قاعدہ 217 کے تحت لازم ہے، اور اس سے صرف وہی قیدی مستثنیٰ ہوں گے جنہیں قانون کے مطابق غیر معمولی معافی دی گئی ہو۔ عدالت نے آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان کو یہ بھی ہدایت کی کہ قیدی عجب خان کو دی گئی بی کلاس سہولت کا دوبارہ جائزہ لیا جائے اور صوبے بھر میں بی کلاس حاصل کرنے والے تمام قیدیوں کی فہرست عدالت میں پیش کی جائے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ بعض قیدیوں کو دی گئی قبل از وقت رہائیاں اور برائے نام فہرستیں من مانی، امتیازی اور غیر قانونی ہیں، جو آئین کے آرٹیکل 4، 9 اور 25 کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے فیصلوں عبدالمالک بنام ریاست (PLD 2006 SC 365) اور نظر حسین کیس (PLD 2010 SC 1021) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ صدر پاکستان کو آرٹیکل 45 کے تحت سزا معاف یا کم کرنے کا اختیار حاصل ہے، مگر یہ اختیارات اسلامی اصولوں اور ریاستی پالیسی سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ ریاست مخالف سرگرمیوں، قتل، زنا، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان اور ڈکیتی جیسے سنگین جرائم میں ملوث قیدیوں کو معافی کے دائرے سے خارج کرنا نہ صرف قانونی بلکہ پالیسی کے لحاظ سے درست ہے۔ عدالت نے سخت تشویش کا اظہار کیا کہ متعدد قیدیوں کو اصل سزا سے کہیں زیادہ معافیاں دی گئیں۔ مثال کے طور پر ایک قیدی سونا خان نے صرف 9 سال 4 ماہ سزا کاٹی مگر 15 سال سے زائد معافی حاصل کی، جبکہ امان اللہ نے 8 سال قید کے بعد 9 سال سے زائد رعایت حاصل کی۔ عدالت نے اسے قانون کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات انصاف کے بنیادی اصولوں کو مجروح کرتے ہیں۔

پاکستان کے خلاف افغان جارحانہ رویہ قابل مذمت ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

برادر اسلامی ممالک کو تصادم کی بجائے امن اور بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے افغانستان کی جانب سے پاکستان کے خلاف جارحانہ رویے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ برادر اسلامی ممالک کو تصادم کی بجائے امن اور بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم کسی ملک کے خلاف نہیں، لیکن پاکستان کے خلاف ہر قسم کی جارحیت ناقابل قبول ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مسائل کا حل صرف مذاکرات اور باہمی احترام کے ذریعے ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان وزیر خارجہ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنا چاہتے ہیں یا بھارت کے اثر و رسوخ میں رہنا چاہتے ہیں۔ پاکستان نے ہمیشہ افغانستان کے ساتھ برادرانہ تعلقات کے فروغ کی کوشش کی ہے، تاہم یکطرفہ اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔

صوبے میں امن و امان کو برقرار رکھنا کسی چیلنج سے کم نہیں، آئی جی پولیس

دہشت گردی کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ ضروری ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کو برقرار رکھنا کسی چیلنج سے کم نہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز قلعہ سیف اللہ میں پولیس دربار میں افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی پی او قلعہ سیف اللہ شاہ رخ اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کو برقرار رکھنا کسی چیلنج سے کم نہیں۔ تاہم محدود وسائل اور قلیل تعداد کے باوجود بلوچستان پولیس بہتر انداز میں کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے پہلے بھی قربانیاں دی ہیں اور اب بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے پولیس افسران اور جوانوں کے مسائل سنے اور ان کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ قبل ازیں قلعہ سیف اللہ پہنچنے پر ڈی پی او شاہ رخ اور دیگر سینئر افسران نے استقبال کیا اور چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔

BSDI کے تحت ضلع سبی میں ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو کے تحت ضلع سبی میں ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے اور عوام کو ان کے ثمرات براہ راست مل رہے ہیں اسی سلسلے میں گزشتہ روز تحصیل بختیار آباد اور لہڑی میں مختلف سولرائزیشن منصوبوں کا افتتاح کیا گیا۔ بنیادی مرکز صحت ٹی اے رحمان میں سولرائزیشن کا منصوبہ 20.1 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا جس کا افتتاح کیا گیا۔ اسی طرح بی ایچ یو ریلو میاں خان میں بھی 20.1 ملین روپے کی لاگت سے سولر سسٹم نصب کر کے منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ علاقے کے عوام نے ان منصوبوں پر حکومت بلوچستان، فرنٹیئر کور اور ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی سمیت ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا ہے، جو ان کی بھرپور دلچسپی اور عملی کاوشوں کا ثبوت ہے۔ مزید برآں اقلیتی برادری کے لیے بھی BSDI کے تحت متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں ضلعی انتظامیہ سبی کے مطابق BSDI کے تحت جاری منصوبوں کا مقصد عوامی فلاح و سہولت کے لیے دیرپا تبدیلی لانا ہے، تاکہ شہریوں کو صحت، تعلیم اور توانائی کے شعبوں میں بہتر سہولیات میسر آسکیں ان منصوبوں کی تکمیل سے ضلع سبی کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کا معیار نمایاں طور پر بہتر ہو رہا ہے، جو ایک روشن اور خوشحال بلوچستان کی جانب اہم قدم ہے۔

ہرنائی: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی زیر صدارت کلسٹر ہیڈز کا اجلاس

اساتذہ حاضری یقینی بنائیں، غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، حیدر ترین

ہرنائی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہرنائی غلام حیدر ترین کی زیر صدارت ضلع ہرنائی کے تمام کلسٹر ہیڈز کا اجلاس ہوا ڈی ڈی ای او مشتاق احمد ترین سمیت تمام کلسٹر ہیڈز نے شرکت کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر غلام حیدر ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صوبے میں تعلیم کی بہتری کے لئے اربوں روپے خرچ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ اسکول کے اندر جتنے بھی تدریسی مواد ہے ان کا بہترین استعمال کر کے طلباء کو اچھی تعلیم دی جائے انہوں نے کہا کہا اساتذہ اپنی حاضری یقینی بنائیں غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی غیر حاضر اساتذہ کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ ضلع بھر کے تمام اسکول فنکشنل ہو چکے ہیں لہٰذا طلباء دن رات محنت کریں اور دل لگا کر تعلیم حاصل کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 17

اسلام آباد میں تین روزہ بلوچستان ٹورزم فیسٹیول اختتام پذیر

مہمان خصوصی گورنر جعفر مندوخیل تھے' بلوچستان کی ثقافت اور آثار قدیمہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا

اسلام آباد (غ ن) محکمہ ثقافت سیاحت و آثار قدیمہ حکومت بلوچستان کے زیراہتمام تین روزہ بلوچستان گرینڈ ٹورزم فیسٹیول رنگا رنگ تقاریب کے بعد اسلام آباد میں شاندار انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ فیسٹیول کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل تھے،

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

تقریب میں مختلف وفاقی و صوبائی شخصیات، غیر ملکی مہمانوں، سفارتی نمائندوں، ماہرین سیاحت، طلبہ اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ فیسٹیول پارلیمانی سیکرٹری برائے ثقافت سیاحت و آثار قدیمہ نوابزادہ میر زرین مگسی اور سیکرٹری محکمہ ثقافت سہیل الرحمان بلوچ کی خصوصی ہدایات پر منعقد کیا گیا۔ فیسٹیول میں بلوچستان کی ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا جبکہ سرمایہ کاری کے مواقع، سیاحتی امکانات اور صوبے کے متنوع ثقافتی ورثے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ تقریب کے دوران صوبے کے تاریخی ورثے اور قدرتی خوبصورتی کو جدید انداز میں پیش کر کے ملکی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کیلئے نئے امکانات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

کرایہ نامہ اڈے اور گاڑی پر آویزاں کیا جائے' سیکرٹری ٹرانسپورٹ

وحید شریف عمرانی کا کوئٹہ جیکب آباد روٹ پر کرایوں میں اضافے اور مسافروں کیساتھ ناروا سلوک کا نوٹس

کوئٹہ (غ ن) سیکرٹری پروانشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی نے کوئٹہ جیکب آباد روٹ پر مسافر سے کرایوں میں من مانے اضافے اور مسافروں کے ساتھ ناروا سلوک کی اطلاعات پر فوری نوٹس لے لیا، اس حوالے سے اسسٹنٹ پی ٹی اے بلوچستان حاجی جان محمد نے

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

گاہی خان چوک اور موسیٰ کالونی اڈے پر ویگنوں اور بسوں کے کرایہ کی جانچ پڑتال کی اور موقع پر ٹرانسپورٹروں کو ہدایت کی کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ کرایہ نامے کے مطابق کرایہ وصول کریں، دوسری جانب مسافروں کو چھتوں پر بٹھانے سے گریز کریں کیونکہ حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ، سبی، نصیر آباد، ایس ایس پی ٹریفک اور متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت جاری کی کہ تمام مسافر وین سروسز کے کرایوں کی تفصیلی جانچ کی جائے، غیر قانونی اضافہ کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور مسافروں سے بدتمیزی یا زبردستی گاڑی سے اتارنے والے ڈرائیورز اور عملے کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسافروں کی سہولت کے لئے کرایہ نامہ ہر اڈے اور گاڑی میں نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی وین سروس نے خلاف ورزی کی تو روٹ پرمٹ منسوخ کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 18

منصوبے معیار اور مقررہ وقت پر مکمل کئے جائیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات

زاہد سلیم کا دورہ حب و گڈانی، جاری منصوبوں کا جائزہ لیا دیگر افسران بھی موقع پر موجود

حب (آن لائن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈویلپمنٹ بلوچستان زاہد سلیم نے حب اور گڈانی کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور جاری کاموں کے معیار کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب نثار احمد لانگو، مختلف محکموں کے ایکسئین اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گڈانی وڈیرہ جان بلوچ بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے جاری اسکیمات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام منصوبے مقررہ معیار اور .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

وقت کے اندر مکمل کئے جائیں تاکہ عوام ان کے ثمرات سے جلد مستفید ہو سکیں۔ بعد ازاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈویلپمنٹ نے گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے صنعتی سرگرمیوں اور مزدوروں کے کام و حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ حفاظتی اقدامات پر خاص توجہ دی جائے اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 18

بلوچستان کی عوامی طاقت، نمائندگی اور پذیرائی صرف جمعیت کے پاس ہے، مولانا واسع

14 اکتوبر کو ہونے والی مفتی محمود کانفرنس صوبے کی سیاست میں ایک نیا موڑ اور نیا بیانیہ متعین کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جے یو آئی بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام بلوچستان مولانا آغا محمود شاہ نے کہا کہ 14 اکتوبر کو ہونے والی مفتی محمود کانفرنس صوبے کی سیاست میں ایک نیا موڑ اور نیا بیانیہ متعین کرے گی۔ ہم میدان عمل میں ثابت کریں گے کہ بلوچستان کی حقیقی عوامی طاقت، اصل نمائندگی اور وسیع پذیرائی صرف جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے۔ قلعہ سیف اللہ میں جو تاریخی عوامی اجتماع ہم دکھائیں گے، اس کی مثال پورے صوبے میں نہیں ملے گی۔ حتیٰ کہ صوبائی دارالحکومت میں بھی کوئی جماعت ایسی عوامی مقبولیت کا مظاہرہ نہیں کر سکے گی۔ قلعہ سیف اللہ جمعیت کا ناقابل تسخیر قلعہ ہے یہ وہ خطہ ہے جہاں جماعت نے وقت کے بڑے بڑے سیاسی بتوں کو پاش پاش کیا اور ان ناموں کو شکست فاش دی جو خود کو ناقابل شکست سمجھتے تھے۔ آج یہ قلعہ پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط، منظم اور نظریاتی اعتبار سے مستحکم ہے۔ یہاں کے باشعور، غیرتمند اور نڈر عوام جے یو آئی کے شانہ بشانہ سیسہ پلائی دیوار بنے کھڑے ہیں۔ یہ سرزمین علم و آگہی کی زمین ہے جہاں جہالت کو کبھی پنپنے نہیں دیا گیا، اور یہاں کے عوام اپنے روشن مستقبل کے فیصلے خود کرنے کی اہلیت اور جرات رکھتے ہیں۔ مولانا آغا محمود شاہ نے کہا کہ مفتی محمود کانفرنس کے مہمان خاص فرزند قائد جمعیت، مولانا مفتی اسعد محمود ہوں گے، جن کے پرجوش استقبال سے بلوچستان کے عوام یہ ثابت کریں گے کہ بلوچستان جے یو آئی کے ساتھ ہے اور جے یو آئی بلوچستان کے نمائندہ جماعت ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ اب بس بہت ہو گیا بلوچستان کو مصنوعی سیاست کے شکنجے سے آزاد کرایا جائے، اور عوامی مینڈیٹ کو اس کا جائز مقام دلایا جائے۔ 14 اکتوبر کی مفتی محمود کانفرنس یہ پیغام دے گی کہ بلوچستان میں حق کی شمع بجھائی نہیں جا سکتی، کیونکہ عوام کا فیصلہ ہو چکا ہے بلوچستان کا کل بھی جے یو آئی تھی، آج بھی جے یو آئی ہے، اور کل بھی جے یو آئی رہے گی۔

INTEKHAB QUETTA

وفاق لانگ مارچ کے شرکا سے کئے گئے وعدوں پر عمل کرے، ہدایات الرحمٰن بلوچ

جماعت اسلامی بلوچستان کے حقوق کیلئے جمہوری مزاحمت جاری رکھے گی، ایم پی اے کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت حقوق بلوچستان اسلام آباد لانگ مارچ سے کیے گئے اپنے وعدوں پر عمل پورا کریں۔ وفاقی حکومت کا لانگ مارچ کمیٹی کو نوٹیفائی نہ کرنے پر افسوس ہے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے حقوق کیلئے جمہوری مزاحمت جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مدرسہ

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

ادارالرشاد چمن پھاٹک کوئٹہ میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبہ بھر کے صوبائی واضلاع، برادر تنظیمات ذمہ داران کے ایک روزہ اہم جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آل بلوچستان جائزہ اجلاس میں صوبائی واضلاع اور برادر تنظیمات کے ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نے صوبائی اور امرائے اضلاع و برادر تنظیمات کے ذمہ داران نے تنظیمی رپورٹ پیش کیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 20

ڈیرہ اللہ یار کے قریب پولیس وین کو بم سے اڑانے کی کوشش

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار کے قریب قومی شاہراہ پر نصب ٹائم بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا نیشنل ہائی وے پولیس کی پٹرولنگ گاڑی بال بال بچ گئی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار کے قریب نامعلوم افراد نے سڑک کے کنارے نصب ٹائم بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا پولیس نے بتایا کہ جس وقت دھماکہ ہوا اسوقت نیشنل ہائی وے پولیس کی پٹرولنگ گاڑی وہاں سے گزری تھی۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر مزید کارروائی شروع کردی۔

قلعہ عبداللہ: کار پر ڈاکوؤں کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) توبہ اچکزئی سے براستہ ارمبی کاکوزئی گلستان آنے والی کار میں سوار لوگوں پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں جنگل پیرعلیزئی کا رہائشی محمد داؤد ہلاک ہوگیا ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 OCT 2025

Page No. 21

صوبائی دارالحکومت میں طویل لوڈشیڈنگ، معمولات زندگی متاثر

باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود بجلی سے محروم ہیں، لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں طویل لوڈشیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں مختلف علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی بند کی جارہی ہے کوئٹہ کے وسطی ونواحی علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ اعلانیہ کے ساتھ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے جس سے پانی کی فراہمی کا شیڈول بھی متاثر ہوا ہے ان کا کہنا ہے کہ ہم باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود بجلی سے محروم ہیں۔ اعلانیہ اور غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ سے تاجر برادری کو بھی مشکلات کا سامنا ہے جب کہ خواتین کو بھی امور خانہ داری میں بجلی کی بار بار لوڈشیڈنگ کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کیسکو نے انسانی لوڈشیڈنگ کو معمول بنا لیا ہے۔ بچے، بوڑھے اور بیمار ذہنی اذیت میں مبتلا ہورہے ہیں۔ باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود بجلی کی طویل بندش سمجھ سے بالا ہے۔ انہوں نے کیسکو چیف سے اپیل کی کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے۔

نواں کلی مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار، ٹریفک اور سیوریج سسٹم درہم برہم

شہریوں کو شدید ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، روڈ کی خستہ حالی کا نوٹس لیا جائے، مکین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی کا مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ٹریفک اور سیوریج سسٹم درہم برہم، عوامی نمائندے اس جانب توجہ دیں علاقہ مکینوں کی اپیل علاقہ مکینوں احسان اللہ، شمس اللہ، عبدالہادی، خالقداد، بسیر احمد، محمد ثاقب اور دیگر نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دو سال سے نواں کلی کا مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بری متاثر ہورہی ہے شہریوں کو شدید ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اردگرد کی گلیوں کی مرمت کردی گئی ہے جبکہ مین روڈ پر کوئی توجہ نہیں دی گئی انہوں نے کہا کہ سڑک پر مختلف مقامات پر گڑھے پڑ چکے ہیں آئے روز حادثات روز کا معمول بن چکے ہیں ٹریفک جام ہوجاتی ہے اس کے علاوہ گاڑیوں کا نقصان الگ ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی علاقے کے عوامی نمائندوں نے کوئی توجہ نہیں دی اور اب بھی کوئی توجہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ نواں کلی کی آبادی لاکھوں افراد پر مشتمل ہے مین روڈ سے روزانہ طلبا وطالبات، سرکاری ملازمین اور کاروباری افراد کا یہاں سے گزرنا ہوتا ہے جنہیں روڈ کے خستہ حال ہونے کی وجہ سے شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ٹریفک جام ہوجاتی ہے، گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ جاتی ہیں، اور ان کا سفر گھنٹوں میں طے ہوتا ہے تجاوزات کی بھی بھرمار ہے، پہلے اسٹاپ سے آخری اسٹاپ تک تجاوزات کی وجہ سے گزرنا محال ہوتا ہے انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ نواں کلی مین روڈ کی خستہ حالی کا نوٹس لیا جائے۔

گنداواہ نوتال سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار

معمولی بارش کے بعد ٹریفک بند ہوجاتی ہے، صورت حال کا نوٹس لیا جائے، عوامی سماجی حلقے

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ نوتال سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار، تیس سال سے تعمیر کی منتظر ہے تین سال پہلے اس کی تعمیر کے لیے خطیر فنڈ مختص کرکے تعمیر کا افتتاح کیا گیا کام نصف کرکے باقی جو سیلابی علاقہ چالیس کلومیٹر ہے کام کی رفتار کم کرکے چھوڑ دیا گیا ہے جس سے سڑک کی حالت انتہائی مخدوش ہے سڑک سفر کے بالکل قابل نہیں ہے اس سیلابی علاقہ میر پور تا نوشہرہ معمولی بارش کے بعد سڑک پر چھوٹی بڑی ٹریفک بند ہوجاتی ہے گنداواہ نوتال سڑک پر ضلع کی دو لاکھ سے زیادہ آبادی کا انحصار ہے روزانہ سیکڑوں عوام صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اندرون سندھ و پنجاب جانے کے لیے اس سڑک پر سفر کرتے ہیں مگر سنگل روڈ اور ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے سڑک پر آئے روز ٹریفک حادثات ہوتے ہیں اب تک کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوچکی ہیں جبکہ بہت سی جگہوں پر متبادل کچے راستوں کی وجہ سے امن وامان کا مسئلہ درپیش ہے لوٹ مار کی وارداتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے گنداواہ نوتال سڑک پر اب ٹریفک میں بھی کافی حد تک اضافہ ہوچکا ہے اور گنداواہ سے بذریعہ نوتال قومی شاہراہ سبی، کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، جیکب آباد، اوستہ محمد، شہداد کوٹ، لاڑکانہ ودیگر کا الگ الگ روٹ ہے جہاں ٹریفک آتی جاتی ہے اور یہ صرف پبلک ٹرانسپورٹ ہے جبکہ گڈز کے علاوہ علاقہ کی اجناس کی نقل وحمل میں بھی کافی مشکلات پیش آتی ہیں عوامی سماجی حلقوں نے صورت حال کا نوٹس لینے اور قومی شاہراہ کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 22

ملک سے افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت!

پاکستان میں افغان مہاجرین کی تعداد میں کمی کی بجائے اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختون خواہ میں ان کی تعداد لاکھوں میں ہے جبکہ دیگر صوبوں میں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں، بعض افغان مہاجرین نے غیر قانونی طریقے سے قومی دستاویزات بنوائے ہیں جو مقامی لوگوں کے روزگار پر بھی اثر انداز ہورہے ہیں۔ بعض افغان مہاجرین براہ راست دہشت گردی کے واقعات میں ملوث پائے گئے ہیں جبکہ سہولت کاری بھی کررہے ہیں۔ پاکستان میں منفی رجحان کو بڑھانے میں افغان مہاجرین کا اہم کردار رہا ہے، اسمگلنگ، اسلحہ کی نمائش، منشیات فروشی سمیت دیگر منفی سرگرمیوں اور کاروبار میں بھی بیشتر یہی لوگ ملوث ہیں۔ پاکستان نے انسانی خیرسگالی کی بنیاد پر افغان مہاجرین کو پناہ دی مگر بعض مہاجرین نے مہمان نوازی کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ملک کو ناتلافی نقصان پہنچایا جس کی قیمت اب تک پاکستان چکا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے بارہا یہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی میں تیزی لائی جارہی ہے مگر اب بھی لاکھوں کی تعداد میں افغان مہاجرین بلوچستان، کے پی کے سمیت ملک کے دیگر علاقوں میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر ہیں جبکہ غیر قانونی دستاویزات بنانے والے آزادانہ کاروبار سمیت دیگر سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ اب بیانات سے آگے بڑھ کران کے خلاف کارروائی تیز کی جائے، کیمپوں میں موجود افغان مہاجرین، غیر قانونی طور پر رہائش پذیر اور دو نمبری سے قومی دستاویزات بنانے والے افغان مہاجرین کی باعزت واپسی یقینی بنانے کیلئے وفاق تمام صوبوں کے ساتھ ملکر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے تاکہ دہشتگردی سمیت معاشی بوجھ سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکے۔ ملک اب افغان مہاجرین کا بوجھ مزید برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا، سرحد سے غیر قانونی آمد و رفت کو بھی روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ مہاجرین کا ملک میں داخلہ ممکن نہ ہو جو ملکی مفادات کے خلاف کام کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily: MEEZAN QUETTA 13 OCT 2025 Page No. 23

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے جب کہ اس کے مقابلے میں صوبے کے باقی تمام علاقوں میں بلدیاتی انتخابات ہوئے ایک عرصہ ہوگیا ہے جہاں ان اداروں نے کام بھی شروع کررکھا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبے کا دارالحکومت ہونے کے باعث بڑی اہمیت کا حامل شہر کوئٹہ اس بنیادی ضرورت سے محروم ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ان کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوپارہے چونکہ بلدیاتی اداروں کا بنیادی مسائل حل کرنے میں اہم کردار ہوتا ہے۔اس لیے یہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔عوامی حلقے ایک عرصے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مطالبہ کررہے ہیں لیکن نامعلوم وجوہات کے باعث یہ انتخابات نہیں ہورہے تھے۔

معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے جامع انتظامات کررہا ہے۔اس نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے متوقع امیدوار ووٹرز اور عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنے ووٹ کا اندراج انتخابی فہرستوں اور متعلقہ وارڈ میں چیک کریں اور انتخابی فہرستوں میں ووٹ کا اندراج ،ٹرانسفر واخراج ودرستگی کیلئے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سے رجوع کریں۔یاد رہے کہ انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد الیکشن کمیشن بلدیاتی الیکشن کا پروگرام جاری کرنے جارہا ہے۔جس کے نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد زیردفعہ 39 الیکشنز ایکٹ 2017ء ہر قسم کے ووٹوں کا اندراج ،ٹرانسفر، اخراج ودرستگی نہیں ہوسکے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جامع انتظامات کرنے کے لیے اقدامات کرنا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ یہ عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جو پورا ہونے جارہا ہے۔اس سے عوام کے بنیادی مسائل کے حل میں بھرپور مدد ملے گی۔کیونکہ اس وقت بلدیاتی نمائندے نہ ہونے کے باعث عوام ایک چھوٹے سے کام کے لیے بڑے پریشان ہوتے ہیں ان کو علاقے کے ایم پی اے یا ایم این اے سے رابطہ کرنا پڑتا ہے جو ایک عام آدمی کے لیے ممکن نہیں چونکہ بلدیاتی نمائندہ ان کے اپنے محلہ اور علاقے کا ہوتا ہے۔اس لیے اس تک رسائی آسانی سے ہوجاتی ہے اور عوام کے بنیادی مسائل حل ہوتے ہیں اور وہ سب کو جانتا بھی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا جلد از جلد انعقاد کرے جو کہ موجودہ حالات میں عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 24

Education crisis

Education is considered key to all success but unfortunately, the education system in Balochistan is facing significant challenges that hinder the development and progress of its youth. Lack of infrastructure one of the primary concerns in the education system of Balochistan is the lack of proper infrastructure. Many schools lack basic facilities such as classrooms, furniture, clean drinking water, and sanitation facilities. This not only affects the quality of education but also discourages students from attending school regularly. The province has a high number of out-of-school children, particularly girls. Poverty, cultural norms, and long distances to schools contribute to this problem. The lack of schools in remote areas further exacerbates the situation, leaving many children without access to education. The quality of education in Balochistan is a matter of concern. Many schools suffer from a shortage of qualified teachers, resulting in a compromised learning experience for students. Inadequate training and professional development opportunities for teachers also contribute to the problem. As a result, students often lack essential skills and knowledge needed for their future. Gender disparity is a significant issue in Balochistan's education system. Girls face numerous barriers to education, including cultural norms, early marriage, and limited opportunities for higher education. Addressing gender disparity in education is crucial for empowering girls and ensuring a brighter future for Balochistan. To improve the state of education in Balochistan, several measures can be taken. Firstly, there is a need for increased investment in education, focusing on infrastructure development, teacher training, and the provision of necessary resources. Efforts should also be made to enhance access to education by establishing schools in remote areas and implementing awareness campaigns to promote the importance of education. Collaboration between the government, civil society organizations, and international stakeholders is vital to bring about positive change in Balochistan's education system. By working together, we can ensure that every child has problems. Balochistan's future rests on the shoulders of its educated youth. By prioritizing education, investing strategically, and fostering collaboration, we can unlock the immense potential of this province. This is not just about building schools; it's about building a brighter future for generations to come. Let us make education the cornerstone of a new era of progress and prosperity in Balochistan. The rulers instead of making rhetoric must come up with pragmatic strategies to address issues being faced by education sector.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 25

''بلوچستان! ایرانی تیل کی عارضی بندش۔ ایک ناگزیر اقدام''

ریاست پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے ایران سے متصل اضلاع کے پسماندہ علاقوں کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں متعدد سہولیات فراہم کی گئیں، جن میں تیل کے کاروبار کی اجازت ایک نمایاں سہولت تھی۔ جس کا مقصد مستحق خاندانوں کے گھروں کے چولہے جلانے، روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور مقامی سطح پر معیشت کو سہارا دینا تھا یہ اقدام انسانی خدمت کی ایک واضح مثال ہے۔ مگر افسوس کہ اس سہولت کا ناجائز استعمال کیا گیا۔ تیل کی آڑ میں زمیاد گاڑیوں میں بارودی مواد اور ہتھیاروں کی ترسیل کی گئی، جس کی وجہ سے گزشتہ دو ماہ کے دوران متعدد (آئی ای ڈی) دھماکوں کے واقعات پیش آئیں، جن میں نہ صرف کئی قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا بلکہ بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا۔ فرزند بلوچستان کیپٹن وقار احمد نے بھی اپنے چار ساتھیوں سمیت سرحدی علاقے میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں جام شہادت نوش کیا۔ ان دلخراش واقعات کے بعد 8 ستمبر سے تیل کے کاروبار کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ اقدام عوام کی جان و مال کی حفاظت اور سرحدی علاقوں میں امن کے قیام کے لیے انتہائی ناگزیر تھا۔ اس عارضی بندش کا مقصد عوام کو روزگار سے محروم کرنا نہیں بلکہ ان کی زندگیوں کو محفوظ بنانا ہے۔ واضح رہے کہ پاک ایران سرحد مکمل طور پر بند نہیں بلکہ تیل کے علاوہ دیگر تجارتی سرگرمیاں، روزمرہ اشیائے ضرورت کی درآمد و برآمد معمول کے مطابق جاری ہیں، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عوام کی ضروریات کو متاثر نہیں کیا گیا۔ جبکہ ایک دو ماہ میں سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر جدید اسکینرز نصب کیے جائیں گے اور ایران کے ساتھ بفرزون کی تیاری بھی تیزی سے جاری ہے جس کے بعد لیول کراسنگ کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔

فتنہ الہندوستان کے پروردہ ایجنٹوں نے اس

اقدام کے خلاف من گھڑت پراپیگنڈا شروع کیا، اسے معاشی المیہ قرار دیا۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ ریاست عوام کو بے روزگار کر رہی ہے۔ لیکن یہ دعوے سراسر بے بنیاد ہیں۔ ریاست کی طرف سے یہ رعایت اور سہولت صرف مقامی افراد کے لیے تھی، مگر اس کا فائدہ دہشت گرد تنظیموں نے اٹھایا اور اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا، یہ کالعدم تنظیمیں تیل، منشیات کی اسمگلنگ، ہتھیار اور بارودی مواد کی ترسیل میں ملوث ہیں۔ اور ان سے حاصل ہونے والا پیسہ بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں پر استعمال کیا جاتا ہے، دہشت گرد تنظیمیں اس رقم کا ایک بڑا حصہ اپنے سہولت کاروں کے ذریعے کالجز اور یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات کو اکسانے کے لیے خرچ کرتی ہیں، اور مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز اور سائنس دانوں کو دہشت گرد، بھتہ خور، ڈاکو اور راہزن بناتی ہیں، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ افسوس کہ ان لوگوں نے ریاست کی مہربانی کو پس پشت ڈال کر چند ٹکوں کی خاطر اپنا ضمیر بیچ دیا۔ عوام کو چاہیے کہ وہ حقیقت کو سمجھیں کہ یہ عارضی بندش بلوچستان کے امن و ترقی اور خوشحالی کے لیے اٹھایا گیا ایک ضروری قدم ہے، جو عوام کے لیے طویل مدتی فوائد رکھتا ہے۔ جہاں تک متبادل روزگار کا تعلق ہے، تو حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان پہلے ہی مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ زراعت، چھوٹے کاروبار اور مقامی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے نئے منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کے معاشی حالات میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ یہ ایک جامع حکمت عملی ہے جس کا مقصد عوام کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ درحقیقت، مسئلہ یہ ہے کہ تیل کے کاروبار سے وابستہ افراد دوسرا کوئی کاروبار اختیار کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ اصل میں، یہ لوگ ضرورت سے زیادہ تیل لاکر اس کو دوسرے علاقوں میں اسمگل کرتے ہیں اور زیادہ پیسہ کماتے ہیں، کیونکہ یہ کاروبار ان کے لیے زیادہ آسان اور منافع بخش ہے۔ ریاست نے وہی کیا جو ہر ذمہ دار حکومت اپنے عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے کرتی ہے۔

بلوچستان کی سرزمین قربانیوں، وفاداریوں اور حب الوطنی کی گواہ ہے۔ اس کے فرزندوں نے ہمیشہ پاکستان کے دفاع کے لیے اپنا خون پیش کیا ہے، اور آج بھی وہ اپنے مادر وطن کے استحکام کے لیے صف اول میں کھڑے ہیں۔ بلوچ عوام کو سمجھنا ہوگا کہ دشمن کا مقصد بلوچستان کو ترقی سے محروم رکھنا ہے، جبکہ اس وقت ریاست کی اولین ترجیح بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نے حالیہ برسوں میں تعلیمی اداروں، صحت مراکز، سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کے متعدد منصوبے مکمل کیے ہیں۔ نوجوانوں کے لیے ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے تاکہ وہ ہنر سیکھ کر معاشی طور پر خود مختار بن سکیں۔ بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری ہے، اور اس راستے میں وقتی مشکلات کو قربانی سمجھ کر برداشت کرنا ہی دانشمندی ہے۔ اگر ہم امن چاہتے ہیں، اگر ہم ترقی چاہتے ہیں، تو ہمیں ریاستی فیصلوں پر اعتماد کرنا ہوگا۔ دشمن کا بیانیہ وقتی طور پر شور مچا سکتا ہے، مگر سچ ہمیشہ غالب آتا ہے۔ تیل کے کاروبار کی یہ عارضی بندش اپنی سرزمین کو دہشت گردی سے پاک کرنے، اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے، اور بلوچستان کو امن و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ایک اہم فیصلہ ہے، جس کا ہم سب کو خوش دلی سے خیر مقدم کرنا ہوگا۔ یہ بندش وقتی ہے، مگر اس کے ثمرات دیرپا ہوں گے۔ آنے والا وقت ثابت کرے گا کہ یہ فیصلہ بلوچستان کے امن و استحکام کی بنیاد بنے گا۔ قوم کا ہر فرد اگر ریاست کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو کوئی طاقت بلوچستان کی ترقی کی راہ نہیں روک سکتی۔ بلوچستان کے عوام باشعور اور محب وطن ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ریاست کے ہر فیصلے کے پیچھے ان کی بھلائی، امن اور محفوظ مستقبل پوشیدہ ہے۔ اس عارضی بندش کو اگر وسیع تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض ایک انتظامی اقدام نہیں بلکہ بلوچستان کو دہشت گردی، اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت کے شکنجے سے آزاد کرانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے، جو آنے والے دنوں میں بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کی بنیاد بنے گا۔ غور کیجیے کہ ملک دشمن عناصر ایک طرف بلوچستان کی پسماندگی، محرومیوں کا رونا روتے ہیں تو دوسری طرف سادہ لوح بلوچ عوام کو ریاست کے خلاف گمراہ کرکے بلوچستان کی ترقی کی راہ میں مشکلات کھڑی کر رہے ہیں۔ مگر اب ایسا نہیں ہوگا۔۔۔۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 26

ضلع پشین: زرخیز زمین اور تعمیر و ترقی کے منصوبے

تحریر: عرفان اللہ

بلوچستان کا خوبصورت ضلع پشین قدرتی حسن، زرخیز زمین اور محنتی عوام کے اعتبار سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ یہاں کی زمین نہ صرف زراعت کے لیے موزوں ہے بلکہ یہ ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے کاموں کے لیے بھی بے پناہ امکانات رکھتی ہے۔ حکومت اگر پشین کی زمین کو نیک اور مثبت مقاصد کے لیے استعمال کرے، تو یہ پورے خطے کی خوشحالی اور ترقی کا باعث بن سکتی ہے۔ پشین کی زمین میں وہ قدرتی خوبیاں موجود ہیں جو اسے بلوچستان کا ایک اہم زرعی مرکز بناتی ہیں۔ یہاں کے کسان محنتی اور باصلاحیت ہیں، جو گندم، انگور، سیب، آڑو، اور دیگر فصلوں کی کاشت سے نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کرتے ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی حصہ ڈالتے ہیں۔ حکومت اگر زراعت کے فروغ کے لیے زمین کے بہتر استعمال پر توجہ دے، تو پشین کی زمین پورے صوبے کے لیے ایک مثال بن سکتی ہے۔ پشین کی ترقی کے لیے حکومت کے متعدد منصوبے جاری ہیں جن میں سڑکوں کی تعمیر، تعلیمی اداروں کا قیام، اسپتالوں کی توسیع اور عوامی بہبود کے منصوبے شامل ہیں۔ ان تمام منصوبوں میں زمین کا مثبت استعمال ایک بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ حکومت جب زمین کو عوامی فلاح کے لیے وقف کرتی ہے تو اس سے نہ صرف علاقے کی شکل بدلتی ہے بلکہ عوام کا معیار زندگی بھی بہتر ہوتا ہے۔ پشین کے عوام حکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ترقی کے عمل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر زمین کو تعلیم، صحت، زراعت، اور روزگار کے منصوبوں میں استعمال کیا جائے تو نہ صرف مقامی سطح پر خوشحالی بڑھے گی بلکہ پورے بلوچستان کی ترقی کو بھی رفتار ملے گی۔ حکومت کی نیک نیتی، شفاف منصوبہ بندی اور عوام دوستی زمین کے مؤثر استعمال کو ممکن بناتی ہے۔ زمین ایک قیمتی امانت ہے، جسے اگر درست طریقے سے استعمال کیا جائے تو آنے والی نسلوں کے لیے ترقی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ پشین میں اگر حکومت ماحولیاتی تحفظ، جدید زراعت، اور پائیدار ترقی کے منصوبے متعارف کرائے تو اس خطے کو ایک ماڈل ضلع بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت بلوچستان کے مثبت اقدامات، مثلاً زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، تعلیمی اداروں کی بہتری، اور پینے کے صاف پانی کے منصوبے — یہ سب زمین کے بہتر استعمال کی روشن مثالیں ہیں۔ ان منصوبوں سے نہ صرف زمین کی قدر بڑھتی ہے بلکہ عوامی اعتماد بھی مضبوط ہوتا ہے۔ آخر میں، یہ کہنا بجا ہوگا کہ پشین کی زمین صرف ایک خطہ نہیں بلکہ ایک امید ہے — ترقی، امن اور خوشحالی کی۔ حکومت کے نیک ارادے اور عوام کا تعاون مل کر پشین کو وہ مقام دلا سکتے ہیں جس کا خواب ہر محب وطن دل میں رکھتا ہے۔ زمین جب عوامی مفاد کے لیے استعمال ہوتی ہے، تو وہ صرف مٹی نہیں رہتی بلکہ وطن کی خوشبو اور ترقی کی علامت بن جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025 Page No. 27

ضلع گوادر کو درپیش اہم مسائل

ضلع گوادر کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ اہم سرکاری اور انتظامی عہدوں پر مقامی نمائندگی کا فقدان ہے۔ جب ہم دوسروں پر تنقید کرتے ہیں کہ وہ گوادر سے نہیں ہیں تو ہمیں اپنے آپ کو بھی دیکھنا چاہیے کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ گوادر کے بہت کم مقامی لوگ قابل یا اہم عہدوں پر

تحریر: جلیل بلوچ، گوادر

تعینات ہیں۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ گوادر تربت کے علاقے میں وفاقی شعبوں میں تقریباً کوئی مقامی قیادت موجود نہیں ہے۔ خاص طور پر گوادر ہی میں، بڑے محکموں میں تقریباً تمام اہم عہدوں پر غیر مقامی لوگ ہیں۔ مثال کے طور پر، گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) میں کوئی مقامی ڈائریکٹر، ڈی جی، یا چیئرمین نہیں ہیں۔ اسی طرح گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) میں ڈائریکٹر یا ڈی جی کے طور پر کام کرنے والے کوئی مقامی افسر نہیں ہیں۔ ضلعی انتظامیہ میں کوئی مقامی اے ڈی سی یا ڈی سی بھی نہیں ہیں۔ تکنیکی محکموں جیسے کہ واپڈا، پبلک ہیلتھ، اور T&T میں، کوئی مقامی SDOs یا XENs نہیں ہیں۔ اسی طرح گوادر کے کالجوں یا یونیورسٹی میں مقامی پرنسپل یا سینئر فیکلٹی ممبران نہیں ہیں۔ مزید برآں، اسسٹنٹ کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈی آئی جیز، یا آئی جی کے طور پر خدمات انجام دینے والے کوئی مقامی نہیں ہیں، اور بہت سے دیگر محکموں میں، مقامی افراد کلیدی عہدوں سے غیر حاضر ہیں۔ فی الحال، صرف 2–3% مقامی لوگ محدود سرکاری عہدوں پر ملازم ہیں، جیسے کہ بینکوں یا محکمہ خزانہ جیسے چھوٹے دفاتر۔ کاروباری اور اقتصادی شعبوں میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے۔ گوادر پورٹ پر، مثال کے طور پر، بہت بڑی کشتیاں ہیں، پھر بھی صرف 3-4% مقامی گوادریوں کی ہیں۔ نقل و حمل کے شعبے میں، متعدد بسیں، ٹرک اور ڈمپر روزانہ چلتے ہیں، لیکن شاید صرف 1% مقامی لوگوں کی ملکیت ہے۔ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے ہمیں پہلے خود کو ان عہدوں کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے تیار کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے آپ کو اپنے ہی ضلع میں کلیدی کرداروں کے لیے اہل بنانے کے لیے تعلیم، مہارت کی ترقی اور اتحاد پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جب ترقی کی بات آتی ہے تو ہم اکثر تربت کے میرانی ڈیم سے پانی مانگتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اگر تربت ایسا ڈیم بنا سکتا ہے تو ہماری اپنی قیادت نے گوادر کے لیے ایسا ہی منصوبہ کیوں نہیں بنایا؟ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر غفلت ہماری مقامی قیادت کی ہے جو گوادر کے مستقبل کے لیے موثر منصوبہ بندی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ دوسرا بڑا مسئلہ عوام اور سیاسی

رہنماؤں کے درمیان خلوص اور اعتماد کا فقدان ہے۔ بہت سے رہنما عوام کی رائے اور ضروریات پر غور کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جب شہری کسی کو ووٹ دیتے ہیں، تو وہ توقع کرتے ہیں کہ وہ رہنما حقیقی معنوں میں نمائندگی کرے گا اور ان کی امیدوں کو پورا کرے گا — پھر بھی بہت سے وعدے پورے نہیں ہوئے۔ جیسے جیسے آبادی بڑھتی ہے، لیڈر ہر ایک کی مدد کرنے کا عہد کرتے ہیں لیکن ڈیلیور کرنے سے قاصر ہیں۔ یہ مایوسی، مایوسی اور بالآخر قیادت میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے۔ مزید برآں، بہت سے رہنماؤں کے پاس مناسب مواصلات اور عوامی مشغولیت کی مہارت کا فقدان ہے۔ ماضی میں گوادر کی آبادی کم تھی لیکن اب اس میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس صورت حال میں جب لیڈر عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہتے ہیں تو وہ اعتماد اور اعتبار کھو دیتے ہیں اور ووٹر بہتر نتائج کی امید میں دوسری جماعتوں کا رخ کرتے ہیں۔ یہ ہے گوادر کی آج کی سیاسی حقیقت۔ اگر گوادر کو CPEC کا دل سمجھا جائے تو یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ اس کے مقامی لوگوں کو کوئی حقیقی مراعات نہیں دی گئیں۔ یہاں اب بھی بجلی، پانی اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ گوادر کی ترقی جاری ہے، زیادہ تر مقامی خاندان اتنے امیر نہیں ہیں کہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک بھیج سکیں۔ اس لیے حکومت پاکستان اور چین کو چاہیے کہ وہ گوادر کے نوجوانوں کو انجینئرنگ، میڈیسن اور پراجیکٹ مینجمنٹ جیسے شعبوں میں بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے لیے گرانٹس اور وظائف فراہم کریں۔ اس سے انہیں بڑے اداروں جیسے GPA، GDA، اور دیگر سرکاری محکموں میں کلیدی عہدوں کے لیے اہل ہونے میں مدد ملے گی۔ اگر ہمارے قائدین یہی رویہ برقرار رکھتے ہیں تو وہ کبھی بھی اپنے مقاصد حاصل نہیں کر پائیں گے - اور اس کے نتیجے میں بیرونی طاقتیں غلبہ حاصل کرتی رہیں گی، جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ میں گوادر کے تمام رہنماؤں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ متحد ہو جائیں، اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھیں اور اپنی اور عوام دونوں کی بہتری کے لیے مل کر کام کریں۔ اگر ہمارے قائدین واقعی اپنے عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو انہیں حکومت پاکستان کے ساتھ اجتماعی طور پر مذاکرات کرنے چاہئیں تاکہ گوادر کے لوگوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2025 Page No. 28

گوادر کے نوجوان: صنعتوں کے ذریعے خودمختار مستقبل کی جانب

تحریر: سلیمان ہاشم

بلوچستان، خصوصاً گوادر، نہ صرف جغرافیائی لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے بلکہ یہاں کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت اور توانائی موجود ہے۔ اگر ضلعی حکومت، مقامی ادارے اور نجی شعبہ مل کر چھوٹے پیمانے پر صنعتوں کا قیام عمل میں لائیں، تو یہ خطہ نہ صرف معاشی طور پر مستحکم ہوسکتا ہے بلکہ نوجوانوں کو ہنرمند اور خودکفیل شہری بنانے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

گوادر میں ممکنہ چھوٹے پیمانے کی صنعتیں

فش پروسیسنگ اور پیکنگ یونٹس

ساحلی شہر ہونے کے ناطے گوادر میں مچھلی کی صفائی، خشک کرنے، فریزنگ اور پیکنگ کے یونٹس قائم کیے جا سکتے ہیں۔ نوجوانوں کو فش ہینڈلنگ، کولڈ اسٹوریج اور ایکسپورٹ معیار کی تربیت دی جاسکتی ہے۔

فوڈ پروڈکشن اور پیکنگ

کھجور، خشک میوہ جات، سبزیاں اور مصالحہ جات کی پیکنگ اور برانڈنگ کے ذریعے مقامی پیداوار کو مارکیٹ تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

ٹیکسٹائل اور ہینڈ کرافٹ ورکشاپس

بلوچی کڑھائی، سلائی، قالین بافی، ہینڈ بیگز، کھجور کے پتوں سے ٹوکریاں اور روایتی سینڈلیں تیار کر کے نوجوانوں کو سلائی، کڑھائی اور ڈیزائننگ کی تربیت دی جاسکتی ہے۔

ووڈ ورک اور فرنیچر سازی

لکڑی سے فرنیچر، دروازے، کھڑکیاں اور آرائشی اشیاء کی تیاری کے یونٹس مقامی کاریگروں کی مہارت کو جدید تربیت سے جوڑ سکتے ہیں۔

سولر انرجی آلات کی اسمبلنگ

گوادر میں سورج کی روشنی وافر ہے، اس لیے سولر پینل، بیٹریز اور انورٹرز کی اسمبلنگ اور مرمت کی ورکشاپس قائم کی جاسکتی ہیں۔

موبائل فون اور کمپیوٹر ریپئرنگ سینٹرز

نوجوانوں کو آئی ٹی آلات کی مرمت، سافٹ ویئر انسٹالیشن اور نیٹ ورکنگ کی تربیت دے کر ڈیجیٹل ہنر سکھایا جاسکتا ہے۔

پلاسٹک ری سائیکلنگ

پلاسٹک ویسٹ کو ری سائیکل کر کے بالٹیاں، کرسیاں، پائپ اور دیگر اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

کنسٹرکشن میٹریل یونٹس

اینٹیں، ٹائلز، سیمنٹ بلاکس اور دیگر تعمیراتی سامان کی تیاری کے یونٹس مقامی تعمیراتی شعبے کو سہارا دے سکتے ہیں۔

پیکنگ اور پرنٹنگ پریس

مقامی کاروباروں کے لیے لیبلز، بروشرز، پوسٹرز اور پیکنگ میٹریل کی تیاری کے یونٹس قائم کیے جا سکتے ہیں۔

آرگینک صابن اور کاسمیٹکس

مقامی جڑی بوٹیوں سے قدرتی صابن، لوشن اور کاسمیٹکس تیار کر کے خواتین کو روزگار کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔

نمک سازی کی صنعت

گوادر میں ماضی میں نمک سازی کی صنعت موجود تھی، جسے جدید تقاضوں کے مطابق دوبارہ فعال کیا جاسکتا ہے۔ نمک کو پیک میں بند کر کے مارکیٹ میں لایا جائے تو مرد و خواتین دونوں کو روزگار مل سکتا ہے۔

تربیتی مراکز اور حکومتی کردار

ضلعی حکومت مقامی تعلیمی اداروں، ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز اور NGOs کے تعاون سے ہنر سکھانے کے پروگرام شروع کرسکتی ہے۔

جیڈا (گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی) کے تحت زمین الاٹ کر کے چھوٹے یونٹس کو سہولت دی جاسکتی ہے۔

سی پیک منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جاسکتا ہے۔

اکثر خام مال ایران اور کراچی سے آسانی سے دستیاب ہوسکتا ہے، جس سے صنعتوں کی لاگت کم اور رسائی آسان ہوجائے گی۔

گوادر کے نوجوانوں کو اگر صحیح سمت، تربیت اور وسائل فراہم کیے جائیں، تو وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے خطے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتیں ہی وہ بنیاد ہیں جن پر گوادر کا خودمختار اور روشن مستقبل تعمیر ہوسکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2025 Page No. 29

”بلوچستان! ایرانی تیل کی عارضی بندش۔ایک ناگزیر اقدام“

ریاست پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے ایران سے متصل اضلاع کے پسماندہ علاقوں کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں متعدد سہولیات فراہم کی گئیں، جن میں تیل کے کاروبار کی اجازت ایک نمایاں سہولت تھی جس کا مقصد مستحق خاندانوں کے گھروں کے چولہے جلانے، روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور مقامی سطح پر معیشت کو

تحریر۔نسیم الحق زاہدی

سہارا دینا تھا یہ اقدام انسانی خدمت کی ایک واضح مثال ہے مگر افسوس کہ اس سہولت کا ناجائز استعمال کیا گیا تیل کی آڑ میں زمیاد گاڑیوں میں بارودی مواد اور ہتھیاروں کی ترسیل کی گئی، جس کی وجہ سے گذشتہ دو ماہ کے دوران متعدد (آئی ای ڈی) دھماکوں کے واقعات پیش آئے، جن میں نہ صرف کئی قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا بلکہ بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا، فرزند بلوچستان کیپٹن وقار احمد نے بھی اپنے چار ساتھیوں سمیت سرحدی علاقے میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں جام شہادت نوش کیا ان دلخراش واقعات کے بعد 8 ستمبر سے تیل کے کاروبار کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا یہ اقدام عوام کی جان و مال کی حفاظت اور سرحدی علاقوں میں امن کے قیام کے لیے انتہائی ناگزیر تھا اس عارضی بندش کا مقصد عوام کو روزگار سے محروم کرنا نہیں بلکہ ان کی زندگیوں کو محفوظ بنانا ہے واضح رہے کہ پاک ایران سرحد مکمل طور پر بند نہیں بلکہ تیل کے علاوہ دیگر تجارتی سرگرمیاں، روزمرہ اشیائے ضرورت کی درآمد و برآمد معمول کے مطابق جاری ہیں، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عوام کی ضروریات کو متاثر نہیں کیا گیا۔ جبکہ ایک دو ماہ میں سرحدی کراسنگ پوائنٹس پر جدید اسکینرز نصب کیے جائیں گے اور ایران کے ساتھ بفرزون کی تیاری بھی تیزی سے جاری ہے جس کے بعد فیول کراسنگ کو دوبارہ کھول دیا جائے گا فتنہ الہندوستان کے پروردہ ایجنٹوں نے اس اقدام کے خلاف من گھڑت پراپیگنڈا شروع کیا، اسے معاشی المیہ قرار دیا اور یہ دعویٰ کیا کہ ریاست عوام کو بے روزگار کر رہی ہے لیکن یہ دعوے سراسر بے بنیاد ہیں ریاست کی طرف سے یہ رعایت اور سہولت صرف مقامی افراد کے لیے تھی، مگر اس کا فائدہ دہشت گرد تنظیموں نے اٹھایا اور اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا، یہ کالعدم تنظیمیں تیل، منشیات کی اسمگلنگ، ہتھیار اور بارودی مواد کی ترسیل میں ملوث ہیں اور ان سے حاصل ہونے والا پیسہ بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں پر استعمال کیا جاتا ہے، دہشت گرد تنظیمیں اس رقم کا ایک بڑا حصہ اپنے سہولت کاروں کے ذریعے کالجز اور یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات کو ریاست کے خلاف بغاوت پر اکسانے کے لیے خرچ کرتی ہیں، اور مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز اور سائنس دانوں کو دہشت گرد، بھتہ خور، ڈاکو اور راہزن بناتی ہیں، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں افسوس کہ ان لوگوں نے ریاست کی مہربانی کو پس پشت ڈال کر چند ٹکوں کی خاطر اپنا ضمیر بیچ دیا عوام کو چاہیے کہ وہ حقیقت کو سمجھیں کہ یہ عارضی بندش بلوچستان کے امن و ترقی اور خوشحالی کے لیے اٹھایا گیا ایک ضروری قدم ہے، جو عوام کے لیے طویل مدتی فوائد رکھتا ہے جہاں تک متبادل روزگار کا تعلق ہے، تو حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان پہلے ہی مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے زراعت، چھوٹے کاروبار اور مقامی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے نئے منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کے معاشی حالات میں مزید بہتری لائی جا سکے یہ ایک جامع حکمت عملی ہے جس کا مقصد عوام کو روزگار فراہم کرنا ہے درحقیقت، مسئلہ یہ ہے کہ تیل کے کاروبار سے وابستہ افراد دوسرا کوئی کاروبار اختیار کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے اصل میں، یہ لوگ ضرورت سے زیادہ تیل لاکر اس کو دوسرے علاقوں میں اسمگل کرتے ہیں اور زیادہ پیسہ کماتے ہیں، کیونکہ یہ کاروبار ان کے لیے زیادہ آسان اور منافع بخش ہے ریاست نے وہی کیا جو ہر ذمہ دار حکومت اپنے عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے کرتی ہے بلوچستان کی سرزمین قربانیوں، وفاداریوں اور حب الوطنی کی گواہ ہے اس کے فرزندوں نے ہمیشہ پاکستان کے دفاع کے لیے اپنا خون پیش کیا ہے، اور آج بھی وہ اپنے مادر وطن کے استحکام کے لیے صف اول میں کھڑے ہیں۔ بلوچ عوام کو سمجھنا ہوگا کہ دشمن کا مقصد بلوچستان کو ترقی سے محروم رکھنا ہے، جبکہ اس وقت ریاست کی اولین ترجیح بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے یہی وجہ ہے کہ حکومت نے حالیہ برسوں میں تعلیمی اداروں، صحت مراکز، سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کے متعدد منصوبے مکمل کیے ہیں نوجوانوں کے لیے ٹیکنیکل انسی ٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے تاکہ وہ ہنر سیکھ کر معاشی طور پر خودمختار بن سکیں بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری ہے، اور اس راستے میں وقتی مشکلات کو قربانی سمجھ کر برداشت کرنا ہی دانشمندی ہے اگر ہم امن چاہتے ہیں، اگر ہم ترقی چاہتے ہیں، تو ہمیں ریاستی فیصلوں پر اعتماد کرنا ہوگا دشمن کا بیانیہ وقتی طور پر شور مچا سکتا ہے، مگر سچ ہمیشہ غالب آتا ہے تیل کے کاروبار کی یہ عارضی بندش اپنی سرزمین کو دہشت گردی سے پاک کرنے، اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے، اور بلوچستان کو امن و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ایک اہم فیصلہ ہے، جس کا ہم سب کو خوش دلی سے خیر مقدم کرنا ہوگا یہ بندش وقتی ہے، مگر اس کے ثمرات دیرپا ہوں گے آنے والا وقت ثابت کرے گا کہ یہ فیصلہ بلوچستان کے امن و استحکام کی بنیاد بنے گا قوم کا ہر فرد اگر ریاست کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو کوئی طاقت بلوچستان کی ترقی کی راہ نہیں روک سکتی بلوچستان کے عوام باشعور اور محب وطن ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ریاست کے ہر فیصلے کے پیچھے ان کی بھلائی، امن اور محفوظ مستقبل پوشیدہ ہے اس عارضی بندش کو اگر وسیع تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض ایک انتظامی اقدام نہیں بلکہ بلوچستان کو دہشت گردی، اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت کے شکنجے سے آزاد کرانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے، جو آنے والے دنوں میں بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کی بنیاد بنے گا غور کیجیے کہ ملک دشمن عناصر ایک طرف بلوچستان کی پسماندگی، محرومیوں کا رونا روتے ہیں تو دوسری طرف سادہ لوح بلوچ عوام کو ریاست کے خلاف گمراہ کر کے بلوچستان کی ترقی کی راہ میں مشکلات کھڑی کر رہے ہیں، مگر اب ایسا نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 OCT 2025 Page No. 30

بلوچستان: درد کا رشتہ، انصاف کی تلاش

آزاد کشمیر میں حالیہ، غیر متوقع بے اطمینانی ملک کی سیاسی اور حکمرانی کی روح کے لیے ایک نہایت اہم اور روشن مثال کا درجہ رکھتی ہے۔ ہاں نگران کے لیے جو اس وطن عزیز کا صحیح معنوں میں درد رکھتے ہیں۔ وہاں کے واقعات نے ملک بھر کے عوام کے ذہنوں پر ایک گہرا سوال ثبت کر دیا ہے: اپنی عوام کی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ داری کی

کریم نواز

بجائے ان کی اپنی ہی حکومت کس حد تک جا سکتی ہے؟ یہ نوٹ کرنا انتہائی اہم ہے کہ یہ مطالبات سرحد کے اس پار دیکھی جانے والی خود ارادیت کی جدوجہد سے بنیادی طور پر مختلف ہیں۔ ایک تلخ اور عجیب کوفت یہ ہے کہ لائن آف کنٹرول کے دونوں اطراف کی حکومتوں کے ردعمل میں ایک پریشان کن مشابہت پائی جاتی ہے۔ ظلم، تشدد اور اختلاف رائے کو کچلنے کے ذریعے طاقت کا ایک جیسا اظہار۔

اگرچہ خوش قسمتی سے مظفرآباد میں مذاکرات کے ذریعے ایک عارضی حل کے آثار نظر آ رہے ہیں، تاہم یہ واقعہ ملک کے ایک گہرے، زیادہ پریشان کن دوہرے پن کے سامنے آئینہ تھما رہا ہے۔ ہم جیسے بلوچستان میں بیٹھے دور سے مشاہدہ کرنے والوں کے دل میں گہری بے چارگی اور الجھن جنم لیتی ہے جب ہم کشمیر اور بلوچستان میں اختلاف رائے کے ساتھ برتاؤ کا موازنہ کرتے ہیں۔ یہیں پر اصل تضاد کارفرما ہے: ایک ہی خودمختار ریاست کے دو خطے، جو جائز شکایات رکھتے ہیں، ان کے ساتھ یکسر مختلف حکومتی حکمت عملیاں اور، سب سے بڑھ کر، قومی میڈیا میں متضاد بیانیے برتے جاتے ہیں۔

یہ تقابلی نظر ہم پر ایک پریشان کن حقیقت مسلط کرتی ہے۔ ریاست کی انسانی جان کی قدر اور بے اطمینانی کے حل کا پیمانہ یکساں نہیں ہے۔ یہ ہمدردی اور سیاسی مصلحت کی متغیر اسکیل پر کام کرتی ہے۔ یہ دوہرا رویہ لازمی طور پر ایک گروہ (بلوچ) میں نظر اندازی کے جذبات کو تیز کرتا ہے جبکہ دوسرے گروہ (کشمیریوں) کے لیے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ یہاں مقصد کشمیر میں ہونے والے دکھ کی اہمیت کو کم کرنا نہیں ہے۔ ہر کھوئی ہوئی جان ایک المیہ ہے۔

بلکہ یہاں یہ سوال اٹھانا ہے کہ انصاف اور قومی ہمدردی کے ترازو بلوچستان کے لیے مختلف کیوں ہیں؟ اس دوغلے رویہ نے تو شہریت کی ایک مضر درجہ بندی کو جنم دیا ہے: فیڈریشن کے اندر ایک گروہ پیدائشی طور پر "حب الوطنی کا حق" رکھتا ہے، جبکہ دوسرے کو مسلسل قسمیں اٹھا کر پاکستانی ہونے اور اپنی وفاداری ثابت کرنی پڑتی ہے، جیسے شک کا کلنک ان (بلوچ) کے ماتھے پر ہو۔

لہٰذا، بنیادی مسئلہ صحیح اور غلط کے سطحی موازنے سے بالاتر ہے۔ یہ برتاؤ تصور کی تعمیر میں بسا ہوا ہے۔ عوام کے حقیقت کے تصور کو مستقل پروپیگنڈے کے ذریعے کس طرح تشکیل دیا جا رہا ہے جو منظم طور پر بلوچ عوام کو "دوسرا" ثابت کرتا ہے؟ المیہ یہ ہے کہ جہاں ان سے ہر موڑ پر حب الوطنی کی قسمیں کھانے کا مطالبہ کیا جاتا ہے، وہیں ریاست کے اقدامات انہیں مسلسل بیگانہ بناتے ہیں۔ گمشدہ عزیزوں کے لیے بلوچ خواتین کی طویل، پرامن بے قراری، بغاوت کا نہیں بلکہ انسانی حقوق کے گہرے بحران کی غماز ہے۔ ان کے آئینی دائرے میں رہنے والے مظاہرے کے جواب میں حل پیش کرنے کے بجائے، غلط معلومات کا ایک ایسا آلہ استعمال کیا گیا جو ان کی پرامن پکار کو بدنام کرنے پر تلا ہوا ہے۔

یہاں یہ کہنا بھی لازمی ہے کہ وطن عزیز کے بارے میں سنجیدہ حلقے اس بارے فکرمند ہیں۔ یہ صورتحال جمہوری اقدار پر یقین رکھنے والے ہر فرد کے لیے ایک بنیادی سوال کھڑا کرتا ہے: ایک ریاست جو قانون کی حکمرانی اور جمہوری عمل کی پابندی کا دعویٰ کرتی ہے، اپنے سب سے کمزور، پرامن مدعیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے؟ اب تک کا تجربہ تو یہی بتاتا ہے کہ وفاق کی بنیادوں۔ اس کی پارلیمنٹ، اس کی سینیٹ، اس کے اسٹیبلشمنٹ نے اس معاملے کو سنجیدگی اور خلوص سے سلجھانے میں ناکامی کا مظاہرہ کیا ہے۔

"لاٹھی" پر انحصار، طاقت پر سیاسی عمل کو ترجیح دینا، ایک ناکام حکمت عملی ہے جو یہ سوال پیدا کرتی ہے: آخر یہ کب تک چل سکتا ہے؟ یہ موازنہ محض مظفرآباد کے حالیہ واقعات سے کہیں آگے کا احاطہ کرتا ہے؛ یہ بلوچستان کے عوام کے اجتماعی شعور میں پیوست ایک گہری اور دردناک داستان کی گونج ہے۔ ایسے ہی واقعات کا ایک اچھی طرح سے دستاویزی سلسلہ موجود ہے، جو ایک ہی المیے کی دھیمی سی صدا ہے۔

اس کا ایک انتہائی تکلیف دہ مظاہرہ ان گنت چیک پوسٹوں پر ہونے والی تفتیش کی روزمرہ رسم ہے، جہاں ایک مقامی شخص کو اپنے ہی آبائی گھر کی نظر کے سامنے وردی میں ملبوس ایک غیر مقامی شخص سے بازپرس کا سامنا ہوتا ہے۔ سوالات۔ "تم کون ہو؟ کہاں سے آ رہے ہو اور کہاں جا رہے ہو؟" محض سوال نہیں ہیں۔ یہ ایک دہکتا ہوا لوہا ہیں، جو کان میں گھس کر ذہن میں ہمیشہ کے لیے پیوست ہو جاتا ہے، اپنی ہی زمین پر ایک اجنبی بنے رہنے کا ایک مستقل یاد دہانی کرنے والا۔

تحفظ کے نام پر کھڑی کی گئی اس قابو پانے کی حکمت عملی سے امن نہیں پھوٹتا۔ بلکہ، یہ ان لوگوں کے خلاف کڑوی نفرت کی فصل اگاتی ہے جنہیں محافظ سمجھنے کے بجائے قبضہ گیر سمجھا جاتا ہے۔ بلوچستان کے لوگوں نے جمہوریت کی ایک مخصوص قسم کی گہری ناکامی کو دیکھا ہے۔ ایسی جمہوریت جہاں ایک منتخب نمائندہ بھی اپنے ہی علاقے میں حفاظت اور عزت کے ساتھ سفر نہیں کر سکتا اور اسے سرکاری کارندے کے سامنے سر جھکانا لازمی ہے۔

بلوچستان کے تناظر میں سیاسی منظر نامہ جمہوری مشاورت کا میدان نہیں بلکہ مستقل عدم استحکام کا ایک تھیٹر نظر آتا ہے۔ انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ صوبائی حکومت کے مختصر اور پراگندہ تاریخ میں بلوچستان کی حکومت کو کتنی بار بے دخل کیا جا چکا ہے؟ ایک قلم کے محض ایک حرکت کے ذریعے، منتخب اسمبلیوں کو ختم کر کے رکھ دیا گیا ہے، جس سے عوام کے ووٹ کو ایک عارضی دستاویز بنا دیا گیا ہے جسے خفیہ ہاتھ از سر نو لکھ سکتے ہیں۔

یہ لہولہان سرزمین بار بار کے احتجاجوں اور دیرینہ بغاوتوں کی آماجگاہ رہی ہے۔ زور کے ذریعے اختلاف رائے کو کچلنے کا ایک المناک تجربہ۔ اسے مزید کتنی ہلچل کو برداشت کرنا پڑے گا؟ ایک ایسے دور میں جو تہذیب اور جمہوری اقدار کا دعویدار ہے، رکاوٹ اور تشدد کے اس چکر کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ شکایات، چاہے کتنے ہی گہرے ہوں، انہیں بندوق کی گولی کے ذریعے نہیں بلکہ بات چیت کے میز کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ کیونکہ تاریخ کا اٹل فیصلہ واضح ہے: تمام تنازعات کا حتمی حل بکتر بند گاڑیوں میں نہیں بلکہ مذاکرات کی میز پر ہوتا ہے، جہاں پائیدار امن کو صبر سے تعمیر کیا جاتا ہے، جبری طور پر مسلط نہیں کیا جاتا۔

ایک ایسی قوم ہونے کے ناتے جس کے اندر اور باہر بے شمار چیلنجز ہیں، پاکستان ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ایسی اندرونی دراڑیں اور محسوس کی جانے والی ناانصافیاں ایسی کمزوریاں ہیں جنہیں مخالفین اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس خطرناک زوال کے پیش نظر فوری اور گہری اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس صورت حال کا تقاضا ایک نئے سماجی معاہدے کے سوا کچھ نہیں۔ ایسا معاہدہ جو تمام عوام کی شکایات کو یکساں مساوات کی بنیاد پر حل کرے، اور بلوچستان کے ہر شہری کو مشتبہ نظر سے دیکھنے کے بجائے، قومی ساخت کا ایک قابل احترام اور لازمی حصہ تسلیم کرے۔

آگے کا راستہ ایک بنیادی طور پر نئے تصور کا متقاضی ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کو مطمئن کرنے کی کوشش نہیں، بلکہ حقیقی شناخت چاہیے؛ زبردستی کی گئی قسمیں نہیں، بلکہ حاصل کردہ اعتماد درکار ہے۔ ریاست کے طاقتور حلقوں کو اس دوہرے معیار کی تباہ کن منافقت کا سامنا کرنا ہوگا، جو اس کے اپنے سیاسی جسم کے ایک حصے کو بیگانہ بنا رہی ہے۔ بالآخر، انتخاب ان دو راستوں میں سے ہے: یا تو ایسی پالیسی جاری رکھی جائے جو بیگانگی اور مایوسی کو جنم دیتی ہے، یا پھر ایک بہادر سیاسی عمل کو اپنایا جائے جو شکایات کو انصاف کے ساتھ حل کرے، محض طاقت کے بل پر نہیں۔ وفاق کی روح اس بات پر منحصر ہے کہ کیا وہ اپنے تمام عوام میں یکساں انسانیت دیکھ سکتا ہے، اور ایک مٹھی بند ہاتھ یعنی آہنی مکا کے بجائے، ایک کھلے ہاتھ اور سننے والے کان کے ساتھ جواب دے سکتا ہے۔